

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ ایک حافظ قرآن ہیں جو پارسل کا کام کرتے ہیں نماز کی پابندی کرتے ہیں یا نہیں یہ کسی کو نہیں معلوم البتہ جماعت سے نماز نہیں پڑھتے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کیا ایسے حافظ صاحب کو امام تراویح بنایا جاسکتا ہے ، بینوا وتوجروا

المستفتی: ازہر القادری

تنگا گاؤں ساکی وہار روڈ پوئی ممبئی

الجواب

وعلیکم السلام ورحمة اللہ تعالیٰ وبرکاتہ

نماز کو جماعت سے ادا کرنا واجب ہے، اور اس کو بلا عذر ترک کرنے والا فاسق و فاجر اور سزا کا مستحق ہے، لہذا ایسے شخص کے پیچھے تراویح یا کوئی دوسری نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، کسی ایسے پابند شرع حافظ قرآن کو امام تراویح بنائیں، جو فرائض و واجبات سے بھی واقف ہو، تاہم اس کے پیچھے نماز تراویح ادا کی گئی تو نماز ہو جائے گی، اور اعادہ بھی ضروری نہیں، چونکہ یہ واجب نماز سے خارج ہے، لیکن اس ثواب کا حقدار نہیں ہوگا، جو ایک متقی اور پابند شرع کی اقتدا میں ملے گا۔

ردالمحتار میں ہے:

"و هو أن صلاة الجماعة واجبة على الراجح في المذهب أو سنة مؤكدة في حكم الواجب كما في البحر و صرحوا بفسق تاركها و تعزيره و أنه يائثم"

[رد المحتار، ج: ۲، ص: ۱۴۸، کتاب الصلاة/باب صفة الصلاة، دار الكتب العلمية بيروت]

بدائع الصنائع میں ہے:

"و أما بيان من يصلح للإمامة في الجملة فهو كل عاقل مسلم، حتى تجوز إمامة العبد و الأعربي و الأعمى و ولد الزنى و الفاسق و هذا قول عامة العلماء و قال مالك لا تجوز... و لنا ما روي عن النبي ﷺ أنه قال: صلوا خلف من قال لا إله إلا

اللہ و قوله ﷺ: صلوا خلف كل بر و فاجر و الحديث و الله أعلم و إن ورد في الجمع و الأعياد لتعلقها بالأمرء و أكثرهم فساق، لكنه بظاهره حجة فيما نحن فيه، إذ العبرة لعموم اللفظ لا لخصوص السبب و كذا الصحابة رضي الله عنهم كابن عمر و غيره و التابعون اقتدوا بالحجاج في صلاة الجمعة و غيرها مع أنه كان أفسق أهل زمانه"
[بدائع الصنائع، ج: 1، ص: 666، كتاب الصلاة، فصل في بيان من يصلح للإمامة، دار الكتب العلمية بيروت]

فتاویٰ تاتارخانیہ میں ہے:

"قال أما الفاسق فتجاوز الصلاة خلفه لقوله عليه الصلاة و السلام: صلوا خلف كل بر و فاجر و لأن الصحابة و التابعين رضي الله تعالى عنهم لم يمتنعوا عن الجمعة خلف الحجاج مع أنه كان أفسق أهل زمانه... و لكن مع هذا يكره تقديمه لما فيه من تقليل الجماعة فلما يرغب الناس في الاقتداء بالفاسق"
[الفتاوى التاتارخانية، ج: 2، ص: 178، كتاب الصلاة، الفصل السادس، أحكام الإمامة و الاقتداء، دار إحياء التراث العربي بيروت]

رد المحتار میں ہے:

"إلا أن يدعى تخصيصها بأن مرادهم بالواجب و السنة التي تعاد بتركه، ما كان من ماهية الصلاة و أجزائها، فلا يشتمل الجماعة لأنها وصف لها خارج عن ماهيتها أو يدعى تقييد قولهم... و يؤيده أيضا أنهم قالوا: يجب الترتيب في سور القرآن فلو قرأ منكوسا أثم لكن لا يلزمه سجود السهو، لأن ذلك من واجبات القراءة لا من واجبات الصلاة كما ذكره في البحر في باب السهو"
[رد المحتار، ج: 2، ص: 148، كتاب الصلاة/باب صفة الصلاة، دار الكتب العلمية بيروت]

منحة الخالق شرح البحر الرائق میں ہے:

"ومن ارتكب مكروها تحريما تجب عليه إعادة الصلاة أو مكروها تنزيها تستحب كما سنذكره في الباب الآتي فالأولى تأويل القاعدة بأن يراد بالواجب و السنة الذي تعاد الصلاة بتركه ما كان من أجزاء الصلاة و ماهيتها و الجماعة وصف لها خارج عنها فلا تعاد الصلاة لتركه فليتأمل"
[منحة الخلق على البحر الرائق مع كنز الدقائق، ج: 2، ص: 128، كتاب الصلاة، باب إدراك الفريضة دار الكتب العلمية بيروت]

فاسق کی امامت مکروہ بھی اسی وقت ہے جب وہاں کوئی دوسرا اس سے بہتر مستحق امامت موجود ہو، اور اسے اس کی موجودگی میں امامت کے لیے آگے بڑھایا جائے، لیکن اگر کوئی دوسرا متقی باشرع فرد وہاں موجود نہ ہو، تو پھر اس کی امامت میں کوئی کراہت بھی نہیں،

چنانچہ بحر العلوم ملک العلماء شیخ عبدالعلی لکھنوی رسائل الارکان میں لکھتے ہیں:

"و یکره إمامة الفاسق بعد الإعتماد على الإتيان بشروط الصلاة على وجه الإحتياط ثم الكراهة إنما هي إذا وجد إمام نقي و تقدم عليه الفاسق و أما إذا لم يجد فلا كراهة"

[رسائل الأركان، ص: ۹۸، كتاب الصلاة، فصل في الجماعة، المطبع اليوسفي لکنؤ]

واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ:

محمد اکبر خان مداری عفی عنہ

نزیل حال سعودی عربیہ (حجاز شریف)

سابق مدرس مدرسہ مدار العلوم گوبندہ پور بریلی

14/ رمضان المبارک 1443ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری غفرلہ

صدر المدرسين مدرسہ مدار العلوم گوبندہ پور بریلی و ناظم اعلیٰ دار الافتاء مداریہ

ماخوذ: فتاویٰ مداریہ، جلد اول، صفحہ ۳۱۹

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویب سائٹ پر جائیے

→ ویب سائٹ Madaarimedia.Com

madaariyadaarulifta@gmail.com

ناشر

المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنیور شریف

+91 98383 60930